

## 154650- جنازے کی تکبیرات میں سنت یہی ہے کہ رفع الیدين کیا جائے

سوال

نمازِ جنازہ کی تکبیرات کے وقت رفع الیدين کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

اس بارے میں علمائے کرام کا کوئی اختلاف نہیں ہے کہ نمازِ جنازہ کی پہلی تکبیر یعنی تکبیر تحریمہ کیلئے رفع الیدين کرنا نمازِ جنازہ میں شامل ہے۔

نووی رحمہ اللہ کتھتے ہیں :

"ابن المنذر رحمہ اللہ نے اپنی دونوں کتابوں "الإشراف" اور "الجماع" میں کہا ہے کہ : ابل علم کا تکبیر تحریمہ پر رفع الیدين کے بارے میں اجماع ہے، جب کہ دیگر تمام تکبیرات کے بارے میں اختلاف ہے" انتہی  
"شرح الحذب" (5/190)

لیکن تکبیر تحریمہ کے علاوہ پر دیگر ابل علم رحمہم اللہ کا اختلاف ہے، کہ رفع الیدين کیا جائے گا یا نہیں؟

چنانچہ "موسوعہ فقیہہ" (16/29) میں ہے کہ :  
"اخاف کے ہاں ظاہر الروایہ کے مطابق تکبیر تحریمہ کے علاوہ کسی بھی تکبیر میں رفع الیدين نہیں کیا جائے گا، اسی موقف کے امام مالک قائل ہیں، اور یہی موقف مالکی مذهب میں راجح بھی ہے۔۔۔ جبکہ ثانی اور حلبی فتاوا کا کہنا ہے کہ ہر تکبیر کیسا تحریف الیدين کرنا مسنون ہے" انتہی

ابن المنذر رحمہ اللہ نے بھی ہر تکبیر کیسا تحریف الیدين کرنے کو پسند کیا ہے۔

دیکھیں : "المجموع" (5/190)

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کتھتے ہیں :

"جنازے کی مکمل چاروں تکبیرات کیسا تحریف الیدين کرنا مسنون ہے؛ اس لیے کہ ابن عمر، اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ دونوں تمام تکبیرات کیسا تحریف الیدين کیا کرتے تھے، ان کے اس عمل کو دارقطنی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی سند کیسا تحریف عاذ ذکر کیا ہے اور اس کی سند بھی جید درجے کی ہے" انتہی  
"مجموع الفتاوی" (13/148)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

"نمازِ جنازہ میں رفع الیدين کرنا درست ہے یا نہ کرنا صحیح ہے؟"

تو انہوں نے جواب دیا :

"درست بات یہی ہے کہ جنازے کی تمام تکبیرات کیسا تحریف الیدين کیا جائے، جیسے کہ یہ عمل صریح الفاظ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، اور اس قسم کے اعمال تو قبیلہ امور میں سے ہیں، جو کسی شرعی نص کے بغیر نہیں کیے جاسکتے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدين کیا کرتے تھے"

انتہی

مانوڈاڑ: "دروس و فتاویٰ مسجد نبوی"

آپ رحمہ اللہ ایک اور مقام پر کہتے ہیں:

"صحیح بات یہی ہے کہ ہر تکبیر کیسا تھر فی الیین کیا جائے؛ کیونکہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ بات مروی ہے، جبکہ کچھ افراد کا یہ کہنا کہ: رفع الیین صرف پہلی تکبیر میں ہوگا، تو یہ کچھ اہل علم کا موقف ہے، تاہم درست بات یہی ہے کہ ہر تکبیر کیسا تھر فی الیین کیا جائے" ۱۷۳۴

مجموع الفتاویٰ (17/134)

واللہ اعلم.